



سوال

(160) ہم بستری کے علاوہ کسی اور طریقے سے منگیتر سے لذت اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شادی سے قبل جب میری لپٹے خاندان سے منگنی ہوئی تھی تو منگنی کے دوران ہماری عادت تھی کہ ہم ایک دوسرے سے ملنے اور ایک دوسرے کا بوسہ بھی لیتے اور کچھ دوسرے افعال بھی کرتے لیکن ہم نے ہم بستری نہیں کی، پھر ہم نے شادی کر لی، شادی کے بعد میں نے سورہ نور میں پڑھا کہ زانی ایک دوسرے سے شادی نہیں کر سکتے تو اب میری شادی کا حکم کیا ہے جبکہ شادی کو آٹھ برس گزر چکے ہیں؟

ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں پاکستان میں بعض لوگ شادی کے کچھ عرصہ بعد بغیر کسی شرعی سبب کے تجدید نکاح کرتے ہیں تو کیا جب عقد نکاح صحیح ہو چکا ہو تو نکاح کی تجدید جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح عقد نکاح کی صرف وہم شک کی بنا پر تجدید کرنا جائز نہیں، لیکن سوال کے شروع میں جو ذکر ہے کہ منگنی کے عرصہ میں منگیتر ایک دوسرے کا بوسہ لینا، تو اس کے متعلق یہ ہے کہ اگر یہ عمل عقد نکاح سے قبل ہوا ہے تو یہ حرام ہے اور اسی طرح منگیتر کے ہاتھ سے مشت زنی یا خوش طبعی وغیرہ کرنا بھی حرام ہے اور اگر یہ عقد نکاح کے بعد ہوا ہے تو پھر بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں۔

رہا مسئلہ زانی کا ایک دوسرے سے شادی کرنا تو اس کے متعلق یہ ہے کہ دونوں کے زنا سے توبہ کرنے اور لڑکی کی عدت پوری ہونے کے بعد شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"غیبت عورتیں غیبت مردوں کے لیے اور پاکباز عورتیں پاکباز مردوں کے لیے ہیں۔" (النور: 26)

زنا سے توبہ کرنا تو ایک حتمی چیز ہے کہ وہ دونوں اس سے توبہ کریں لیکن عقد زواج تو صرف عدت پوری ہونے کے بعد ہی ہو سکتا ہے تاکہ اس کے رحم کی زنا کے حمل سے برائت ثابت ہو جائے اگر یہ یقین ہو جائے کہ حمل نہیں ہے تو پھر ایک دوسرے سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال میں جو آپ نے اپنی حالت بیان کی ہے اس میں تجدید نکاح کی ضرورت نہیں، لیکن آپ دونوں پر لازم ہے کہ آپ نے نکاح سے قبل منگنی کی حالت میں جو کچھ حرام افعال کا ارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کریں۔ (شیخ محمد المنجد)



هدا ما عندي والنداء علم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 229

محدث فتویٰ